مغربی پاکستان کا حصول جُرمانہ (بنیادی ریکارڈ مال کی نقول) کا صدارتی حکم نامہ مجریہ ۱۹۶۳ء

(مغربی پاکستان کا صدارتی حکم نامہ نمبر XVI مجریہ ۱۹۶۳ء)

مندرجات

ابتدائیہ۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، وُسعت اور اس کا نفاذ۔

۲. تعریفات۔

۳. بُنیادی ریکارڈ مال کی نقول کی تیاری محکمہ مال کے اہلکاران کریں گے۔

۴. بنیادی ریکارڈ مال عوام کے لئے دستیاب ہو گا۔

۵. نقول کے حصول پر آنے والے اخراجات کی ذمہ داری اور ان کے نرخ۔

۶. قواعد بنانے کا اختیار۔

مغربی پاکستان کا حصول جُرمانہ (بنیادی ریکارڈ مال کی نقول) کا صدارتی حکم نامہ مجریہ ۱۹۶۳ء

(مغربی پاکستان کا صدارتی حکم نامہ نمبر XVI مجریہ ۱۹۶۳ء)

[۲۸ مئی ،۱۹۶۳ء]

ایک
صدارتی حکم نامہ

صوبہ مغربی پاکستان کی یونین کونسلوں کی عوام کو معلومات فراہم کرنے نسبت بنیادی ریکارڈ مال کی نقول پر اُٹھنے والے سرکاری اخراجات کے حصول کیلئے قانون ہٰذا بنایا گیا ہے۔

تمہید۔

جیسا کہ یہ ضروری ہے کہ نقول کی تیاری اور مہیا کرنے پر اُٹھنے والے اخراجات کے حصول کے لئے جو کہ بنیادی ریکارڈ مال جو یونین کونسلوں کو عوامی معلومات کیلئے تیار کیا جاتا ہے۔ صوبہ مغربی پاکستان میں مندرجہ ذیل ہوگا۔

اور جیسا کہ، صوبائی اسمبلی مغربی پاکستان کا اجلاس نہیں ہو رہا اور گورنر مغربی پاکستان مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو کہ فی الفور قانون سازی کے منافی ہیں۔

اب لہٰذا، جزو(۱) آرٹیکل ۷۹ دستور کے تحت دیئے گئے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے گورنر مغربی پاکستان کو صدارتی حکم نامہ کے بنانے اور مشتہری کرنے میں رضامندی ظاہر کی ہو۔

مختصر عنوان وسعت اور نفاذ۔

۱. (۱) اس صدارتی حکم نامہ کو مغربی پاکستان کا حصول جُرمانہ (بنیادی ریکارڈ مال کی نقول) کا صدارتی حکم نامہ مجریہ ۱۹۶۳ء کہا جائے گا۔

(۲) یہ پورے صوبہ مغربی پاکستان پر ماسوائے قبائلی علاقوں کے نافذ ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

تعریفات۔

۲. اس صدارتی حکم نامہ میں تاوقتیکہ سیاق وسباق برخلاف متقاضی ہو، درج ذیل اظہارات کے وُہی معنی لئے جائیں گے بالخصوص ان کیلئے ذیل میں موجود ہیں جیسا کہ —

(اَ) "محکمہ مال کا بورڈ" سے مراد محکمہ مال کا بورڈ جو کہ زیرِ قانون مغربی پاکستان مالیات کے بورڈ کا قانون مجریہ ۱۹۵۷ء (مغربی پاکستان کا قانون نمبر XI مجریہ ۱۹۵۷ء) کے تحت بنایا گیا ہو؛

(ب) "کلکٹر" سے مراد ضلع میں محکمہ مال کا انتظامی اُمور کا سربراہ بشمول ڈپٹی کمشنر اور دیگر کوئی افراد جو بالخصوص محکمہ مال کے بورڈ کی طرف سے اپنی خدمات وافعال سرانجام دینے کیلئے اختیارات کا حامل ہو؛

(ج) "بُنیادی ریکارڈمال" سے مراد جھنڈی، گرداریں، فرد باچھ، نقشہ و حصہ، نمبر شُماروں V.F.VI حقوق مالکان V.F.VII-A، تجزیہ کابل اور دیہہ مدیا دیگر کوئی ریکارڈمال جو کہ محکمہ مال کا بورڈبُنیادی ریکارڈمال جو کہ محکمہ مال کا بورڈ بنیادی ریکارڈمال اس صدارتی حکم نامہ کے مقاصد کے لئے واضح کرے؛

(د) "اسٹیٹ" سے مراد ایسا علاقہ —

(i) جس کے لئے اگر سے ریکارڈمال تیار کیا گیا ہو؛ یا

(ii) جو کہ محاصل زمین کے اگر سے تخمینہ کیا گیا ہو یا اگر ایسا اس کا کوئی تخمینہ لگایا گیا ہو جس کیلئے محاصل زمین کا اجزاء نہ ہوا ہو یکجائیگی یا خُدامی؛ یا

(iii) جو کہ محکمہ مال کا بورڈ عمومی قاعدہ یا خصوصی حکم کے تحت کسی علاقے کو اسٹیٹ کا درجہ دے۔

(ہ) "حکومت" سے مراد حکومت مغربی پاکستان ہے؛

(و) "محاصل زمین" سے مراد ایسے محاصل زمین ہیں جو کہ دیگر کسی قانون کی دفعات جو کہ برائے تخمینہ محاصل زمین کیلئے رائج الوقت ہوں گے، کے تحت لگایا گیا محاصل زمین ہے؛

(ز) "مرتب شُدہ" سے مراد صدارتی حکم نامہ کے قواعد کے تحت مرتب کئے گئے قواعد ہیں؛ اور

(ح) "یونین کونسل" سے مراد بنیادی جمہوری حکم مجریہ ۱۹۵۹ (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر ۱۸ اِ مجریہ ۱۹۵۹ء) کے تحت بنائی گئی یونین کونسل ہے۔

۳. جہاں تک جلد از جلد ممکن ہو بنیادی ریکارڈ مال متعلقہ اسٹیٹ یا اس کے کسی حصے جو کہ یونین کونسل کے دائرہ اختیار میں آتی ہو کی نقول مروجہ طریقہ کار کے مطابق تیار کی جائیں گی اور یونین کونسلوں کو حوالے کیا جائے گا۔

محکمہ مال کے بنیادی ریکارڈ کی نقول کی تیاری محکمہ مال کے اہلکاروں کے سُپرد ہو گی۔

۴. بنیادی ریکارڈ مال کی نقول جو کہ دفعہ ۳ ک ے ت ح ت وص ول ہ وگ ی ک و دف ہی رکھا جائے گا اور عوام کو معائنہ کیلئے دفتری اوقات کار میں دستیاب ہو گا۔

بنیادی ریکارڈ مال عوام کیلئے دستیاب ہو گا۔

۵. (۱) حکومت جو کہ بنیادی ریکارڈ مال کی منظوری کی تیاری جو کہ کسی اسٹیٹ یا اسٹیٹ کے کسی حصہ کیلئے اخراجات اُٹھائے گی کو اس شخص سے وصول کرے گی جو کہ محاصل زمین کی ادائیگی کرتا ہو اور ایسے افراد جو کہ اسٹیٹ یا اس کے کسی حصہ کا محاصل زمین کی نسبت جتنا بھی حصہ بنتا ہو۔

(۲) کلیکٹر کا سرٹیفیکیٹ نسبت کل آمدہ خرچہ ایک حتمی ثبوت برائے اخراجات متذکرہ بالا ہو گا۔

(۳) خرچہ بقایاجات محاصل زمین کے طور وصول کیا جائے گا۔

نقول کے حصول پر آنے والے اخراجات کی ذمہ داری اور ان کے نرخ۔

۶. محکمہ مال کا بورڈ صدارتی حکم نامہ کی دفعات کو پُر اثر ہونے کیلئے قواعد بنا سکتا ہے۔

قواعد بنانے کا اختیار۔